جناب شفیق الدین فاروقی

دار العلوم کے شب و روز

جلسہ دستار بندی و تقریب ختم بخاری شریف: مورخہ ۱۷/ اگست ۲۰۰۶ء کو طے شدہ پروگرام کے مطابق دار العلوم حقانیہ میں تقریب ختم بخاری شریف اور جلسہ دستار بندی کا انعقاد ہوا۔ حسب روایت اس سال بھی اس مبارک تقریب میں ایک لاکھ سے زائد افراد نے شرکت کی۔ اس موقع پر ایک ہزار (۱۰۰۰) سے زائد فضلاء متخصصین اور حفاظ کرام کی دستار بندی ہوئی۔ نماز عصر کے بعد باقاعدہ تقریب کا آغاز ہوا سب سے پہلے حضرت مہتمم صاحب مدظلہ نے بخاری شریف کی آخری حدیث پر سیر حاصل خطاب فرماتے ہوئے فضلاء کو اپنی نئی ذمہ داریاں سنبھالنے کے لئے تیار رہنے کی تلقین کی۔ دار العلوم کے نائب مہتمم استاذ حدیث حضرت مولانا حافظ انوار الحق صاحب مدظلہ نے حاضرین اور معزز مہمانوں کو خوش آمدید کہا۔ اس مبارک تقریب میں ملک کی اہم شخصیات ممبران قومی و صوبائی اسمبلی اور سینٹرز حضرات اور دیگر کئی اہم علمی اور سیاسی شخصیات نے شرکت کی۔ علاوہ ازیں ملک کے دیگر شہروں سے بھی جید علماء تشریف لائے تھے۔ آخر میں شیخ الحدیث حضرت مولانا ڈاکٹر سید شیر علی شاہ صاحب کے دعائیہ کلمات پر اس تقریب کا اختتام ہوا۔ جامعہ دار العلوم حقانیہ کے نائب مہتمم مولانا حافظ انوار الحق صاحب مدظلہ کے سب سے چھوٹے صاحبزادے حافظ حسان الحق نے بھی حفظ قرآن کرنے کے بعد اکابرین کے ہاتھوں دستار بندی کی سعادت حاصل کرلی۔

دار العلوم کے سالانہ امتحانات: مورخہ ۱۹/ اگست بروز ہفتہ ۲۰۰۶ء کو دار العلوم کے تمام درجات کے سالانہ امتحانات شروع ہوئے۔ بحمد للہ امتحانات بخیر و خوبی اساتذہ کرام کی نگرانی میں اختتام پذیر ہوئے پھر دستار بندی و تقریب ختم بخاری شریف کے بعد بروز ہفتہ وفاق المدارس کے زیر انتظام امتحانات ہوئے اور ۶ دن جاری رہنے کے بعد ختم ہوئے۔

دار العلوم میں تعطیلات کے دوران دورہ تفسیر کا آغاز ۳۰/ اگست بروز بدھ دار العلوم کی جامع مسجد میں شیخ الحدیث والتفسیر حضرت مولانا ڈاکٹر سید شیر علی شاہ صاحب مدظلہ دار العلوم کے زیر انتظام حسب سابق دورہ تفسیر کا آغاز کر دیا ہے۔ اس میں تقریباً ایک ہزار کے لگ بھگ طلباء اور علماء کو داخلہ دیا گیا ہے۔ اسکے علاوہ ایف ایم ریڈیو پر بھی علاقے بھر کے عوام کو یہ سہولت فراہم کی گئی ہے تاکہ وہ گھروں میں بیٹھ کر ترجمہ و تفسیر سننے کی سعادت حاصل کریں۔ دورہ تفسیر میں ترجیح فارغ التحصیل علماء کو دی گی۔ ملک بھر سے اس سلسلے میں کثیر تعداد میں فضلاء اور جید علماء دار العلوم تشریف لائے ہیں۔